سوال

(528) فجر اور مغرب کی نماز کے بعد جماعت کی صورت میں قرآن مجید پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم مراکش والوں کا یہ رواج ہے کہ وہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد جماعت کی صورت میں قرآن مجید پڑھتے ہیں ۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ بدعت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز فجر اور مغرب وغیرہ کے بعد کچھ لوگوں کا بیک آواز مل کر تلاوت کرنا بدعت ہے ۔ سی طرح نماز باجماعت کے بعد ہمیشہ باجماعت (اجتماعی) دعا کرنے کا یہی حکم ہے ۔ لیکن اگر ہر شخص الگ الگ اپنی اپنی تلاوت کرے ، یا مل کر اس طرح قرآن پڑھیں کہ جب ایک پڑھ چکے تو دوسرا پڑھے اور باقی سب توجہ سے سنتے رہیں تو یہ بہت افضل اعمال میں سے ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے :

((مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَآئِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ))

’’جب بھی کچھ لوگ اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر اللہ کی کتاب پڑھتے پڑھاتے ہیں تو ان پر سکینت (تسکین) نازل ہوتی ہے اور انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں اور اللہ ان (فرشتوں) میں ان کا ذکر کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں ۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ